بسم اللہ الرحمن الرحیم　　نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم　　و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

## جناب مرزا مسرور احمد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاۃ

امید ہے آپ بخیر و عافیت ہونگے آمین۔ جناب آپ جانتے ہیں کہ ''حیات مسیح'' کا باطل عقیدہ صدیوں مسلمانوں کے ایمان کا جُز بنا رہا ہے۔ بالآخر ایک صدی قبل ہمارے آقا حضرت مہدی و مسیح موعودؑ نے اِلٰہی انکشاف کے نتیجے میں قرآن مجید کی تیس (۳۰) آیات (روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۴۲۳ تا ۴۳۸ بحوالہ ازالہ اوہام حصہ دوم) کی رُو سے اس باطل عقیدے کو جھٹلا کر ''وفاتِ مسیح'' کا اثبات کیا تھا۔ نیک دل اور سلیم الفطرت اِنسانوں نے ''حیاتِ مسیح'' کے باطل عقیدے کو چھوڑ کر اور ''وفاتِ مسیح'' کو سچا مان کر اللہ تعالیٰ کی بخشش اور اُسکی رضا کیلئے سامان جمع کر لیا۔ مرزا مسرور احمد صاحب! مسلمانوں اور عیسائیوں کی ''حیاتِ مسیح'' ایسی غلطی کی طرح آج جماعت احمدیہ بھی ایک غلط دعویٰ مصلح موعود میں پھنس چکی ہے۔ قرآن مجید اور حضرت بانئے سلسلہ احمدیہؑ کے اِلہامات خلیفہ ثانی کے دعویٰ مصلح موعود کو باطل ٹھہراتے ہیں۔ خاکسار آپ سب کو یہ حقیقت اِلٰہی انکشاف کے نتیجے میں بتا رہا ہے۔ آپکے ایک مُریدعطاء اللہ صاحب ایاز نے میرے ایک مضمون بعنوان ''سبز اِشتہار کی روشنی میں پیشگوئی مصلح موعود کا تجزیہ'' پر تبصرہ کر کے اور اِسی سلسلہ میں کچھ دیگر سوالات میری طرف بھیجے تھے۔ میں نے جناب رانا صاحب کے سوالات کے جوابات اپنی کتاب ''آمدن عید مبارک بادت۔ عید تو ہے چاہے کرو یا نہ کرو'' میں دیئے ہیں۔ خاکسار یہ کتاب آپ کو بھی اور جماعت احمدیہ کے بہت سارے دوسرے افراد کو بھی بذریعہ ڈاک بھیج چکا ہے لیکن ابھی تک آپ سب کی طرف سے اِس کا جواب ندارد۔ یاد رہے کہ قرآن مجید اور حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کے زکی غلام کے سلسلہ میں مبشر اِلہامات خلیفہ ثانی کے دعویٰ مصلح موعود کی کلیۃً تکذیب کرتے ہیں اور اس طرح اُن کا دعویٰ مصلح موعود قطعی طور پر ایک جھوٹا دعویٰ تھا۔ یہ عاجز ہی وہ زکی غلام مسیح الزماں یعنی مصلح موعود ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے حضرت بانئے جماعت احمدیہؑ کو ۲۰۔فروری ۱۸۸۶ء کی اِلہامی پیشگوئی میں بشارت فرمائی تھی۔ خلیفہ رابع صاحب میرے اِس ''دعویٰ'' کی لاشعوری تصدیق کر کے اس دنیا سے جا چکے ہیں۔ مرزا مسرور احمد صاحب! جب تک اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی مصلح موعود کی حقیقت اس عاجز پر ظاہر نہیں فرمائی تھی تب تک میں بھی اور آپ سب بھی معذور تھے۔ خاکسار اِلٰہی انکشاف کے نتیجہ میں اب ''پیشگوئی مصلح موعود کی حقیقت'' آپ سب پر واضح کر چکا ہے۔ جہاں تک افرادِ جماعت کا تعلق ہے تو وہ سب آپ کی بیعت میں ہیں۔ اب آپ اس غلط عقیدہ کیلئے جوابدہ ہیں۔ یہ بات بھی یاد رکھنا کہ کسی کا اَخراج اور مقاطعہ کر کے تم سچ کو نہ تو دبا سکتے ہو اور نہ ہی اِسے مٹا سکتے ہو۔ ایسے تجربات مخالفین پہلے زمانوں میں بھی کر چکے ہیں۔ اِن ہتھکنڈوں کی مدد سے کیا اُنہوں نے سچ کو دبا دیا تھا۔ ہرگز نہیں۔ آج وہی غلطیاں آپ لوگ بھی دہرا رہے ہیں۔ ہوش کے ناخن لو۔ یاد رہے کہ حضرت مہدی و مسیح موعودؑ ''غور و فکر کی نصیحت'' کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''اصل بات یہ ہے کہ جب تک اِنسان کسی بات کو خالی الذہن ہو کر نہیں سوچتا اور تمام پہلوؤں پر توجہ نہیں کرتا اور غور سے نہیں سنتا۔ اُس وقت تک پرانے خیلات نہیں چھوڑ سکتا۔ اِس لیے جب آدمی کسی نئی بات کو سُنے تو اُسے یہ نہیں چاہیے کہ سُنتے ہی اُس کی مخالفت کیلئے تیار ہو جاوے بلکہ اُس کا فرض ہے کہ اُس کے سارے پہلوؤں پر پورا فکر کرے اور اِنصاف اور دیانت اور سب سے بڑھ کر خدا تعالےٰ کے خوف کو مدنظر رکھ کر تنہائی میں اِس پر سوچے'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱ تا ۲)

مرزا مسرور احمد صاحب! اگر آپ حضرت بانئے جماعتؑ کی متذکرہ بالا نصیحت کی روشنی میں میری کتاب کا مطالعہ فرمائیں گے تو اِنشاءاللہ تعالیٰ حقیقت آپ پر بخوبی واضح ہو جائے گی۔ میری ذمہ داری تو صرف اتنی ہی ہے کہ وہ سچائی جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر فرمائی ہے میں اِسے آپکے اور افرادِ جماعت کے گوش گزار کر دوں۔ خلیفہ ثانی نے ایک جھوٹا دعویٰ مصلح موعود کر کے جماعتِ احمدیہ کو جس دلدل میں پھنسا دیا ہے اس سے جماعت احمدیہ کو نکالنا اَب آپکی ذمہ داری ہے بصورت دیگر اس گناہ عظیم کی ذمہ داری آپکے کندھوں پر ہوگی۔ میں یہ سچائی ایک بار پھر آپ تک پہنچا کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس گمراہی سے نکلنے کی توفیق اور ہمت بخشے آمین۔ والسلام

خاکسار

عبدالغفار جنبہ / کیل۔ جرمنی

۷۔اکتوبر ۲۰۰۸ء

☆☆☆☆☆